اچھا چرواہا

achchā charwāhā

The Good Shepherd

by Bakhtullah

(Urdu—Persian script)

© 2022 www.chashmamedia.org

published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is a modified image of
drabbitod https://pixabay.com/images/id-6923627/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

کیا مَیں اچھے چرواہے کا ہوں؟ 3

کیا مجھے اچھے چرواہے کا سکون ہے؟ 4

کیا مجھے اچھے چرواہے کی تسلّی ہے؟ 6

کیا مَیں اچھے چرواہے کا مہمان ہوں؟ 8

زبور 23 12

سردیوں سے پہلے پہلے اگر آپ کشمیر کی وادیوں میں گھومیں گے تو ایک عجیب منظر دیکھیں گے۔ پہاڑوں پر سے ہزاروں بھیڑیں بھاگتی دوڑتی اُترتی نظر آئیں گی۔

یہ بھیڑیں بے مقصد تو نہیں بھاگ رہی ہیں۔ چرواہے اُن کو ہانک کر جمّو کی طرف لے جا رہے ہیں۔ ایسے چرواہے جو جانتے ہیں کہ پینے کا پانی کہاں کہاں ملتا ہے۔ میٹھی میٹھی گھاس کہاں کہاں ہوتی ہے۔ اِن چرواہوں کو بہت تجربہ ہے۔ اُن کے ساتھ تیز تیز کتّے بھی چلتے ہیں جو ہر موڑ پر اُن کی مدد کرتے ہیں۔ یوں وہ چلتے چلتے گلّوں کو محفوظ رکھتے ہیں۔ وہ دھیان دیتے ہیں کہ جانور ٹھیک راستے پر رہتے ہیں۔ راستے میں کچھ بھیڑیں بچے بھی جنم دیتی ہیں۔ گلّہ بان اِن کمزور بچوں کو اُٹھا کر اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔

ہم انسان بھی اِس دُنیا میں رہتے ہوئے مسافر ہیں۔ ہم ننگی حالت میں پہنچتے ہیں اور ننگی حالت میں کوچ کر جاتے ہیں۔ ہم بھی بھاگ دوڑ کا شکار رہتے ہیں۔ آخری دم تک ہم بھیڑوں کی طرح کبھی اِدھر کبھی اُدھر بھٹکتے رہتے ہیں۔ کبھی اِس میدان کی گھاس پسند کرتے ہیں کبھی اُس کی۔ لیکن ہم سب جانتے ہیں کہ قدم بقدم ہم موت کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

- ◄ اور پھر؟ موت کے بعد کیا ہو گا ؟
- ◄ کیا کوئی چیز ہے جس سے ہماری زندگی پُرمعنی اور بھرپور ہو جائے؟ جس سے ہمیں تسلّی ہو جائے کہ ہماری زندگی کا کوئی مقصد، کوئی اچھی منزل ہے؟

بھیڑوں کی مثال لیں۔

- ◄ کیا چیز ہے جو اُن کی زندگی ایک مقصد، ایک منزل دلاتی ہے؟

جواب صاف ہے: چرواہا۔ بِنا چرواہے کے وہ جنگلی جانوروں اور کھانے پینے کی کمی سے جلد ہی تباہ ہو جاتی ہیں۔ چرواہا ہی اُنہیں صحیح سلامت رکھتا ہے۔

داؤد بادشاہ نے ایک خوب صورت گیت، ایک زبور لکھا جس میں اُس نے ایک عظیم چرواہے کی تصویر کھینچی۔ ایک ایسے چرواہے کی تصویر جو مجھے کبھی نہیں چھوڑے گا۔ جو میرے ساتھ چل کر میری حفاظت کرے گا۔ اِس گیت میں داؤد مجھ سے اور آپ سے کچھ سوال بھی پوچھتا ہے۔ سب سے اہم سوال یہ ہے:

کیا مَیں اچھے چرواہے کا ہوں؟

داؤد بادشاہ زبور میں فرماتا ہے،

> رب میرا چرواہا ہے، مجھے کمی نہ ہو گی۔

اُس زمانے میں بادشاہوں کو چرواہا کہا جاتا تھا۔ چرواہے اِس لئے کہ وہ ملک کی حفاظت اور دیکھ بھال کرتے تھے۔ داؤد تو بادشاہ تھا لیکن وہ نہیں کہتا کہ مَیں چرواہا ہوں۔ نہیں، وہ فرماتا ہے کہ رب ہی میرا چرواہا ہے۔ داؤد تو نبی بھی تھا۔ وہ اِس زبور میں اُس ہستی کی طرف اشارہ کر رہا ہے، جو ہزار سال بعد دُنیا میں آئے گا۔ اُس سچے چرواہے کی طرف جو عیسیٰ المسیح کہلاتا ہے۔جس نے اپنے بارے میں فرمایا،

> اچھا چرواہا مَیں ہوں۔ اچھا چرواہا اپنی بھیڑوں کے لئے
> اپنی جان دیتا ہے۔ ... مَیں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں
> اور وہ مجھے جانتی ہیں۔ (انجیل، یوحنا 14،11:10)

یہ کتنی عظیم بات ہے!

◄ کیا مَیں اچھے چرواہے کا ہوں؟

دوسرا سوال:

کیا مجھے اچھے چرواہے کا سکون ہے؟

آگے داؤد بادشاہ فرماتا ہے،

> وہ مجھے شاداب چراگاہوں میں چَراتا اور پُرسکون چشموں
> کے پاس لے جاتا ہے۔

یہ چرواہا اپنی بھیڑوں کو ریگستان میں نہیں لے جاتا جہاں شاید ہی تھوڑی بہت گھاس مل جائے۔ نہیں، وہ اُنہیں وہاں لے جاتا ہے جہاں ہری بھری گھاس کی کثرت ہے۔ جہاں صاف شفّاف پانی ہے۔ وہ اُنہیں ایسی تیز ندیوں کے پاس بھی نہیں لے جاتا جن میں نازک جانور گر کر

ڈوب جائیں گے۔ نہیں، وہ اُنہیں پُرسکون چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔ اِس لئے داؤد خوشی سے للکارتا ہے،

> وہ میری جان کو تازہ دم کرتا اور اپنے نام کی خاطر راستی کی راہوں پر میری قیادت کرتا ہے۔

مَیں سکون کی سانس لے سکتا ہوں۔ تازہ دم ہو جاتا ہوں۔ نہ صرف یہ بلکہ چرواہا مجھے راستی کی راہوں پر لے جاتا ہے۔ ایسی راہوں پر جو سچی ہیں۔

- کیوں؟ اِس لئے کہ مَیں بہت اچھا ہوں؟ کہ مَیں بہت لائق اور قابل ہوں؟

نہیں، وہ تو جانتا ہے کہ ہم گناہ گار ہیں، کہ ہماری فطرت گناہ سے ٹیڑھی میڑھی ہو گئی ہے۔ معجزہ یہ ہے کہ وہ اپنے نام کی خاطر یہ کچھ کرتا ہے۔ وہی تو وفادار اور بھلا ہے۔ اِسی بِنا پر وہ اپنی پُرجلال بلندیوں سے جُھک کر مجھے ہری بھری چراگاہ کے پاس لے جاتا ہے۔ مَیں اچھا نہیں ہوں۔ لائق نہیں ہوں۔ لیکن وہ وفادار ہے۔

بھلا ہے۔ جب وہ دیکھتا ہے کہ مَیں بے سہارا اپنے ہاتھ اُس کی طرف پھیلاتا ہوں تو وہ میری طرف جُھک کر میری جان کو تازہ دم کرتا ہے۔

مطلب یہ نہیں کہ تمام فکریں ایک دم دُور ہو جائیں گی۔ اِس دُنیا میں رہتے ہوئے ہم پریشانیوں سے گھرے رہیں گے۔ لیکن جب ہم اپنے اچھے چرواہے کی طرف اپنے ہاتھ پھیلاتے ہیں تو وہ ہمیں سکون دیتا ہے۔ تیسرا سوال:

کیا مجھے اچھے چرواہے کی تسلّی ہے؟

- ◄ جب گلّہ بان کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں سے گزرتے ہیں تو کیا یہ سفر خطرناک نہیں؟

ضرور خطرناک ہوتا ہے۔ ریچھوں اور شیروں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ داؤد بادشاہ یہ خطرے جانتا ہے۔ اِس لئے کہتا ہے،

گو مَیں تاریک ترین وادی میں سے گزروں مَیں مصیبت سے نہیں ڈروں گا، کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے، تیری لاٹھی اور تیرا عصا مجھے تسلی دیتے ہیں۔

ہر طرف خطرے ہوتے ہیں۔ تاریک ترین وادی میں خطرہ بڑھ جاتا ہے کیونکہ تاک میں بیٹھے دشمن کا پتہ کرنا مشکل ہی ہے۔ یہی داؤد بادشاہ کی اپنی زندگی کا تجربہ تھا۔

ہم کتنی بار اِس تاریک ترین وادی میں پھنس جاتے ہیں۔

- کیا اُس میں ہوتے وقت مجھے تسلّی ہے کہ اچھا چرواہا میرے ساتھ چل رہا ہے؟

داؤد بادشاہ کو یقین ہے کہ مجھے ڈر کی ضرورت نہیں جب مَیں اِس اچھے چرواہے کے قریب رہوں گا۔

- کیوں؟

اُس کی لاٹھی اور عصا مجھے بچائے رکھیں گے۔

گلّہ بان اپنی لاٹھی سے بھیڑوں کے دشمنوں کو بھگا دیتا ہے۔ عصا سے وہ بھیڑوں کی راہنمائی کرتا ہے، اُنہیں ٹھیک راستے پر لاتا ہے، اُنہیں گھاس، پانی اورمحفوظ جگہ تک ہانک کر لے جاتا ہے۔
یہ خالی اور کھوکھلی تسلّی نہیں ہے۔ اِس تسلّی کے پیچھے چرواہے کی وفاداری ہے۔

◄ کیا مجھے اچھے چرواہے کی تسلّی ہے؟

چوتھا سوال:

کیا مَیں اچھے چرواہے کا مہمان ہوں؟

خداوند نہ صرف چرواہا ہے۔ وہ عظیم میزبان بھی ہے۔ داؤد کو اُس کی زبردست میز پر بٹھایا جاتا ہے۔ وہ فرماتا ہے،

> تُو میرے دشمنوں کے رُوبرُو میرے سامنے میز بچھا کر میرے سر کو تیل سے تر و تازہ کرتا ہے۔ میرا پیالہ تیری برکت سے چھلک اُٹھتا ہے۔

کتنی خوب صورت تصویر! خداوند نے اُس کے سامنے دسترخوان بچھا دیا ہے۔ اب دھیان دیں: اِس دسترخوان کے اردگرد بھی خطرے موجود رہتے ہیں۔ دشمن تاک میں بیٹھا ہے۔ لیکن وہ حملہ نہیں کر پا رہا کیونکہ چرواہا ہی میزبان ہے۔ دشمن مہمان کو زمین پر پٹخ دینا چاہتا ہے مگر وہ بے بس ہے۔ وہ دانت پیستے ہوئے غصے سے لال پیلا ہو رہا ہے کہ مہمان کی عزت کی جا رہی ہے، کہ اُس کا سر خوشبودار تیل سے تر و تازہ کیا جا رہا ہے۔ مہمان لذیذ کھانا کھا کھا کر سیر ہو رہا ہے۔ اچھے چرواہے کی برکت سے اُس کا پیالہ چھلک اُٹھا ہے۔

پھر داؤد بادشاہ ایک اَور حیران کُن بات فرماتا ہے:

> یقیناً بھلائی اور شفقت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی۔

عبرانی کا سیدھا مطلب یہ ہے کہ بھلائی اور شفقت اُس کا پیچھا کرتی رہیں گی، اُس کا تعقب کرتی رہیں گی۔ کتنی عظیم بات ہے! بھلائی اور شفقت چرواہے کے طاقت ور اور تیز کُتّوں کی طرح داؤد بادشاہ

کے ساتھ ساتھ چلتی ہیں اور اُسے کبھی نہیں چھوڑتیں۔ وہ اُسے صحیح راستے پر لاتی رہتی ہیں۔ چاہے داؤد بادشاہ کہاں بھی چلے وہ اُسے نہیں چھوڑتیں۔ چاہے وہ بیمار پڑ جائے بلکہ مر بھی جائے وہ اُس کے ساتھ چلتے چلتے اُسے آخر میں اُس کے آقا اور خداوند کے پاس پہنچا دیں گی۔

◄ کیا مَیں اچھے چرواہے کا مہمان ہوں؟

داؤد کا اچھا چرواہا ہے۔

◄ کیا وہ آپ کا بھی ہے؟ کیا آپ اُس پر بھروسا کر سکتے ہیں کہ وہ آپ کو اچھی چراگاہ تک لے سکتا ہے؟

داؤد بادشاہ کو اِس کا پکا یقین ہے۔ وہ فرماتا ہے،

> اور مَیں جیتے جی رب کے گھر میں سکونت کروں گا۔

مطلب یہ نہیں کہ وہ کسی مندر، مسجد یا چرچ میں رہے گا۔ نہیں، مطلب ہے کہ وہ خدا کے حضور رہے گا۔ وہ اُس کا گھر والا رہے گا۔ اُسے اُس کی میز کی رفاقت اور قُربت رہے گی۔ وہ اُس کی برکتوں سے سیر رہے گا۔

◄ عزیز دوست، کیا آپ کو بھی اِس کا تجربہ ہوا ہے؟

ایک ہی راستہ ہے، یہ کہ ہم خداوند عیسیٰ مسیح کو اپنا آقا اور مالک مانیں۔ اِس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم مصیبتوں سے گھِرے نہیں رہیں گے۔ کہ دشمن ہمیں زمین پر پٹخ دینے کی کوشش نہیں کرے گا۔ لیکن جب چرواہا ہمارے ساتھ ہو تو وہ ہمیں آخر میں شاداب چراگاہوں اور پُرسکون چشموں تک لے جائے گا۔ ہاں، وہ ہمیں اپنی میز پر بٹھا کر اپنی برکتوں سے مالا مال کرے گا۔

◄ رہا یہ سوال: کیا مَیں اچھے چرواہے کا ہوں؟

زبور 23

داؤد کا زبور۔

رب میرا چرواہا ہے، مجھے کمی نہ ہو گی۔

وہ مجھے شاداب چراگاہوں میں چَراتا اور پُرسکون چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔

وہ میری جان کو تازہ دم کرتا اور اپنے نام کی خاطر راستی کی راہوں پر میری قیادت کرتا ہے۔

گو مَیں تاریک ترین وادی میں سے گزروں مَیں مصیبت سے نہیں ڈروں گا، کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے، تیری لاٹھی اور تیرا عصا مجھے تسلی دیتے ہیں۔

تُو میرے دشمنوں کے رُوبرُو میرے سامنے میز بچھا کر میرے سر کو تیل سے تر و تازہ کرتا ہے۔

میرا پیالہ تیری برکت سے چھلک اُٹھتا ہے۔

یقیناً بھلائی اور شفقت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی، اور مَیں جیتے جی رب کے گھر میں سکونت کروں گا۔